نہیں۔ کہ حکمران پارٹی "شریعت بل" کی منظوری سے خوش نہیں ہے اور وہ قومی اسمبلی میں اس کی منظوری کو سبوتاژ کرنے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھے گی۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ دینی و سیاسی مکاتب فکر کے زعماء مل بیٹھ کر قومی اسمبلی کے اندر اور باہر مشترکہ جدوجہد کا ایسا لائحہ عمل طے کریں جس کے ذریعے حکمران پارٹی کو "شریعت بل" کی منظوری میں رکاوٹ ڈالنے سے باز رکھا جاسکے۔ تاکہ یہ بل منظوری کے بعد ملک کے اجتماعی نظام میں مثبت اور خوشگوار تبدیلی کا ذریعہ بن سکے۔

زعماء ملت!

اس کے ساتھ ہی وفاقی شرعی عدالت کے دائرہ اختیار سے مالیاتی قوانین کو مستثنیٰ رکھنے کا مسئلہ بھی آپ حضرات کی خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ وفاقی شرعی عدالت کی تشکیل کے وقت مالیاتی قوانین کو دس سال کے لئے اس کے دائرہ اختیار سے مستثنیٰ کیا گیا تھا اور یہ مدت ماہ رواں میں ختم ہو رہی ہے جب کہ وفاق میں حکمران پارٹی اس امر کے لئے کوشاں ہے کہ آئین میں ترمیم کے ذریعے اس مدت میں مزید اضافہ کر دیا جائے۔ تاکہ سودی نظام کو ملک میں مسلسل برقرار رکھا جاسکے۔

یہ امر کسی وضاحت اور دلیل کا محتاج نہیں ہے کہ "سود" اسلامی شریعت کی رو سے قطعی حرام ہونے کے علاوہ ملک میں استحصالی معاشی نظام کی بنیاد ہے۔ اور ملک کو سرمایہ دارانہ و جاگیردارانہ نظام کے چنگل سے نکالنے کے لئے "سود" کا مکمل خاتمہ اولین شرط ہے۔ قرآن کریم نے "سود" کو نہ صرف حرام اور بے برکتی ونحوست کا باعث قرار دیا ہے۔ بلکہ سودی نظام پر قائم رہنے کو خدا اور رسول خدا کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ملک کے معاشی نظام کو "سود" کی نحوست سے نجات دلانے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور استحصالی معاشی نظام کی جڑ کاٹنے کے لئے حکومت کا ہاتھ روکا جائے۔ اور وفاقی شرعی عدالت کے دائرہ اختیار سے سودی نظام کو مزید عرصہ تک مستثنیٰ رکھنے کی مہم کا ڈٹ کر مخالفت کی جائے اور ایسی کسی آئینی ترتیب کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔

راہ نمایان ذی وقار!

ملک کی موجودہ ناگفتہ بہ صورت حال اور ان دو اہم ترین امور پر غور و خوض کے لئے آپ حضرات کو زحمت دی گئی ہے۔ امید ہے کہ آپ جیسے حساس اور باشعور راہ نماؤں کی گراں قدر آراء، ونتجاویز اور ارشادات وخیالات سے کوئی ایسا راستہ ضرور ملے گا جو ملک کو موجودہ بحران سے نکال کر ایک مکمل اور صحیح اسلامی معاشرہ کی راہ پر گامزن کر سکے۔

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کی طرف سے ایک بار پھر آپ حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہیں